سلسلۂ رسائل النور القادریہ

اہم اوراد ووظائف پر مشتمل

خلاصۂ مہمہ

برائے مریدین

سلسلۂ قادریہ بریفکانیہ علیہ

جمع وترتیب اور تعلیق از

مخلف علی قادری حسینی

دارالنور القادریہ

کتاب کا نام: اہم اوراد و وظائف پر مشتمل **خلاصۂ مہمہ**

سلسلہ کا نام: رسائل النور القادریہ

مولف: مخلف یحیی علی قادری

طباعت: دار النور القادریہ برائے نشر و توزیع - سوریہ - دمشق۔

صفحات کی تعداد: 50

طباعت کی تعداد و تاریخ: پہلی طباعت - (1443ھ - 2022م)

وزارت اطلاعات سوریہ کا منظوری نمبر:

قومی کتب خانہ و ذخیرۂ دستاویزات مصر میں جمع کردہ نمبر:

بین الاقوامی مصر کا جمع کردہ نمبر:

ملنے کا پتہ: دار النور القادریہ برائے طباعت و نشر اور توزیع - سوریا - ریف دمشق:

00963997616645

مولف سے رابطہ: واٹس ایپ نمبر: 00201204193623

ویب سائٹ: www.alkadriaalalia.com

ای میل: mkhlef@hotmail.com

تمام حقوق محفوظ ہیں

مقدمہ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَبَعْدُ: یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس میں میں سلسلہ قادریہ علیہ سے منسلک مرید کے لیے عام اوراد ووظائف کا ذکر کروں گا' جو کہ سلسلہ سے جڑے ہوئے ہر مرید کے لیے بالضرور کرنے کے اہم وظائف اور اعمال ہیں۔ جن میں اہم ترین وہ اوراد ووظائف ہیں۔ جنکا اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیا ہے' اور اسی طرح سنت شریف میں جس کا حکم آیا ہے اور اس پر ابھارا گیا ہے۔ یوں ہی یہ رسالہ سلسلہ کے عام اوراد پر بھی مشتمل ہے۔ اور یہ اوراد ہر مرید پر لازم وضروری ہیں' جن کے بغیر مرید اس سلسلہ قادریہ علیہ سے منسلک ہو ہی نہیں سکتا۔ اللہ رب العزت ہمارے تمام مشائخ اور سادات سے راضی ہو جائے۔ میں نے اس رسالہ کو ختم کیا ہے اس سلسلہ کے ائمہ کے اہم وصیتوں کو ذکر کرتے ہوئے؛ چونکہ ان میں مرید کے لیے بہت نفع ہے۔ وَصَلَّى اللَّهُ على سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجمَعِين، وَالْحَمْدُ للَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

سجادہ نشین وخادم طریقہ قادریہ علیہ

زین الدین مخلف بن یحیی علی حذیفی قادری حسینی

طریقۂ قادریہ علیّہ کے شیوخ کا سلسلہ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَبَعْدُ:

میں بندۂ فقیر اپنے پروردگار کی رحمت کا طلبگار سلسلہ قادریہ علیہ کا خادم مخلف بن یحیی علی حذیفی قادری شافعی حسینی غفر اللہ لہ ولوالدیہ

میں اس سلسلہ قادریہ علیہ کو میرے مرشد **شیخ عبید اللہ قادری** قدس اللہ سرہ سے لیا ہوں، اسکا مبارک خرقہ پہنا ہوں اور اسکی اجازت سے مشرف ہوا ہوں۔ اور آپ نے اپنے بھائی سرکار شیخ **سید محمد قادری** قدس اللہ سرہ سے اور آپ اپنے والد ماجد **شیخ احمد قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے مرشد **شیخ محمد باقر قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے مرشد **شیخ نور محمد بریفکانی** قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے مرشد چچا **شیخ محمد نوری بریفکانی** قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے چچا **شیخ نور الدین بریفکانی** قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے مرشد **شیخ محمود جلیلی** موصلی قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے مرشد **شیخ ابو بکر الوسی** قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے مرشد **شیخ مصطفی الوسی** قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے مرشد چچا **شیخ عثمان قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے بھائی **شیخ ابو بکر بغدادی** قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ یحیی قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ حسام الدین محمود قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **نور الدین علی** قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد شیخ **ولی الدین عبد القادر قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ زین الدین احمد قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ شرف الدین محمد**

قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ شرف الدین موسی** قادری قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ شمس الدین محمد قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ نور الدین علی قادری** قدس اللہ سرہ سے اور آپ اپنے **چچا شیخ بدر الدین حسن قادری** قدس اللہ سرہ سے اور آپ اپنے والد **شیخ شمس الدین محمد قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ حسام الدین شرشیق قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ جمال الدین محمد ھتاک قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد **شیخ عبد العزیز قادری** قدس اللہ سرہ سے، اور آپ اپنے والد سلطان الاولیا والعارفین سرکار **شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی** رضی اللہ عنہ سے، اور آپ اپنے **شیخ ابو سعید مبارک مخزومی** رضی اللہ عنہ سے، اور آپ اپنے **شیخ علی ھکاری** رضی اللہ عنہ سے، اور آپ اپنے مرشد **شیخ ابو فرج طرسوسی** رضی اللہ عنہ سے، اور آپ اپنے مرشد **شیخ عبد الواحد تمیمی** رضی اللہ عنہ سے، اور آپ اپنے مرشد **شیخ ابو بکر شبلی** رضی اللہ عنہ سے، اور آپ اپنے مرشد شیخ **جنید بغدادی** رضی اللہ عنہ سے، اور آپ اپنے مرشد **شیخ سری سقطی** رضی اللہ عنہ سے، اور آپ اپنے مرشد شیخ **معروف کرخی** رضی اللہ عنہ سے، اور آپ اپنے مرشد امام **علی رضا** علیہ السلام سے، اور آپ اپنے والد سیدنا امام **موسی کاظم** علیہ السلام سے، اور آپ اپنے والد سیدنا امام **جعفر صادق** علیہ السلام، اور آپ اپنے والد سیدنا امام **محمد باقر** علیہ السلام سے، اور آپ اپنے والد سیدنا امام **علی زین العابدین** علیہ السلام سے، اور آپ اپنے والد سیدنا **امام حسین** علیہ السلام سے، اور آپ اپنے والد سیدنا امیر المومنین **علی بن ابی طالب** علیہ السلام سے، اور آپ سیدنا **مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** سے، اور سرکار سیدنا **جبرائیل علیہ السلام** سے اور آپ اس اللہ رب العزت سے جو {لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر}۔

ہمارے سلسلہ کے مرید کے لیے اہم اعمال اور وظائف

دھیان رہے اے مرید! کہ یقینا ہمارے سلسلہ کے اہم اعمال اور وظائف فرائض و واجبات اور سنت نبوی شریف پر پابندی سے عمل پیرا ہونا ہے، اس کو ترک کرنے سے پرہیز کرو، کیونکہ آپ کا نور اور آپ کی اس سلسلہ تک پہنچ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور شریعت حنیفہ کے التزام ہی کی مرہون منت ہے۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جو میرے کسی ولی سے دشمنی رکھے میں اس سے جنگ کا اِعلان کرتا ہوں اور میرا بندہ جن چیزوں سے میرا قُرب حاصل کرتا ہے ان میں فرائض سے زیادہ مجھے کوئی شے پسند نہیں اور میرا بندہ نوافل کے ذریعہ سے میرے قریب ہوتا رہتا ہے حتّٰی کہ میں اسے اپنا مَحبوب بنالیتا ہوں پھر جب اس سے مَحبت کرتا ہوں تو میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے کسی چیز کا سوال کرتا ہے تو میں اسے ضرور دیتا ہوں، اور اگر وہ کسی چیز سے میری پناہ چاہتا ہے تو میں اسے ضرور پناہ دیتا ہوں اور کسی چیز کے کرنے میں مجھے اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا تردد مومن کی روح قبض کرنے پر ہوتا ہے جو موت کو ناپسند کرتا ہے اور مجھے اسے غمگین کرنا ناپسند ہوتا ہے"۔

اس سلسلہ سے منسلک مرید کے واجبات میں سے ہے: سنتوں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول نوافل کا ادا کرنا، اور وہ ہیں:

موکدہ اور غیر موکدہ سنتیں، جو ہیں: فجر سے پہلے کی دو رکعت سنت، ظہر سے پہلے کی چار رکعت اور ظہر کے بعد چار، عصر سے پہلے کی چار رکعت، مغرب سے پہلے کی دو رکعتیں اور مغرب کے بعد دو رکعت، عشاء سے پہلے کی دو رکعت اور اس کے بعد دو رکعت۔ **اشراق کی سنتیں:** وہ دو رکعت ہیں، اس کا وقت سورج کے بلند ہونے کے بعد ہے۔ **ضحی کی سنت:** کم از کم دو رکعت، درمیانی آٹھ رکعت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت ہیں جنہیں دو دو کر کے پڑھا جائے، اور اس کا وقت ہے سورج کے ایک نیزہ بلند ہونے کے بعد پڑھنا۔ **سنت اوابین:** اور وہ چھ رکعت ہیں جنہیں دو دو کر کے پڑھا جائے، ان میں کم از کم دو رکعت ہیں۔ ان کا وقت مغرب کی سنت نماز کے بعد ہے۔ **قیام اللیل کی سنت:** کم از کم دو رکعت اور درمیانی آٹھ رکعت ہیں، انہیں دو دو کر کے پڑھا جائے اور حسب استطاعت زیادہ کیا جائے، اس کا وقت عشاء کے بعد سے لیکر فجر سے پہلے پہلے تک کا ہے۔ **تہجد کی سنت:** کم از کم دو رکعت، درمیانی چار رکعت اور اگر چاہو تو اس سے زیادہ بھی پڑھ سکتے ہو، اور اس کا وقت ہے رات کا آخری تہائی حصہ۔ **وتر کی سنت:** کم از کم ایک رکعت، درمیانی تین رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ گیارہ رکعتیں اور اس کا وقت ہے عشاء نماز کے بعد فجر کے پہلے تک۔ **سنت تسبیح** جو کہ چار رکعت ہے، دن یا رات میں جیسے ممکن ہو ویسے پڑھا جا سکتا ہے۔

سلسلۂ ہذا کے مرید کے واجبات میں سے ہے: اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک، والدین کے ساتھ نیک برتاؤ، صلہ رحمی اور ان تمام کے حقوق کی ادائیگی، ہر دن یا ہر جمعہ یا ہر ماہ یا حسب استطاعت کچھ نہ کچھ صدقہ کرنا۔

سلسلۂ ہذا کے مرید کے واجبات میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمام مسلمانوں بالخصوص قرابت داروں کے ساتھ حسن سلوک اور حسن اخلاق کا برتاؤ کرے۔

سلسلۂ ہذا کے مرید کے واجبات میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ہر روز پیر اور جمعرات کا ہر مہینہ کے تین دنوں کا، اور تمام سنت دنوں کا مثلاً یوم عاشوراء، یوم عرفہ، پندرہویں شعبان، ذوالحجہ کے دس دنوں کا روزہ کا اہتمام کرے۔

سلسلۂ ہذا کے مرید کے واجبات میں سے یہ بھی ہے کہ شب و روز قرآن پاک کے ایک پارہ کی یا کچھ حصہ کی تلاوت کرے، بہترین راتب ہے دو پاروں کی تلاوت اور افضل سورے جیسے یس، سجدہ، واقعہ، دخان اور ملک کی تلاوت کرے۔

سلسلۂ ہذا کے مرید کے واجبات میں سے یہ بھی ہے کہ آزمائشوں، مصیبتوں اور تکلیفوں پر صبر کرے، جفا کو چھوڑے اور صدق وفا، حسن خلق، نرم طبیعت کو اپنائے، تکبر سے گریز کرے، دینی معاملہ میں حق بات کے سوا اور کہیں تنازعہ نہ کرے، سخی طبیعت ہو، قناعت پسند ہو، نفس کو ہاوی ہونے نہ دے، مسلمانوں کے لیے نصیحت پسند ہو، مسکینوں سے محبت رکھے، کسی سے حسد نہ کرے، اللہ کو چھوڑ کر کسی اور سے نہ مانگے، اللہ رب العزت جن باتوں پر غصہ ہوتا ہے انکے علاوہ کسی اور بات پر غصہ نہ کرے، اللہ رب العزت جن باتوں پر راضی ہوتا

ہے ان کے سوا کسی اور پر راضی نہ ہو، اور خدا جن باتوں پر خدا ناراض ہوتا ہے ان کے سوا کسی پر ناراض نہ ہو، اور شریعت کے حدود کی پاسداری کرے۔

سلسلۂ ہذا کے مرید کے واجبات میں سے یہ بھی ہے کہ فقیروں اور مسکینوں کی صحبت اختیار کرے، مومنوں کے لیے نرم خو ہو، دنیوی لوگوں کی صحبت سے گریز کرے سوائے اشد ضرورت کے، اس وقت بھی ان میں گھل مل جانے سے احتراز کرے۔ موت، قبر، حساب، حشر کا دن رات حسب استطاعت تذکرہ کرتے رہے۔ غفلت و شہوت کے سوا اللہ کے حکم (کلوا من طیبت مارزقنکم) کی پیروی کرتے ہوئے اور اللہ کی اطاعت میں تقوی کی نیت سے کھانا کھائے، راہ چلتے اپنی نگاہوں اور سماعتوں کو ہر حرام چیز سے بچا کر چلے، اور ادھر ادھر نہ گھوما کرے، جب بھی کسی طرف رخ کرے تو مکمل طور پر رخ کیا جائے تا کہ سنت کی مکمل پیروی ہو سکے۔

سلسلہء قادریہ علیہ کا یومیہ وظیفہ

یہ سلسلہء قادریہ علیہ کے مرید کا یومیہ وظیفہ ہے، جیسا کہ میں نے اس کو میرے شیخ عبید اللہ قادری قدس سرہ سے لیا ہے۔ یہ وظیفہ پہلی دفعہ سلسلہ میں داخل ہوتے وقت دیا جاتا ہے۔ یہ وہ لازمی ورد ہے جس کو مرید جب تک اس سلسہ سے منسلک رہے گا کسی بھی حال میں نہیں چھوڑ سکتا ہے۔ اور یہ مبارک وظیفہ ہے [1]:

---

[1] دھیان رہے کہ اس وظیفہ کو پڑھنے کا بہترین وقت فجر نماز کے بعد کا ہے۔ اگر اس وقت مکمل پڑھ نہیں پا رہا ہو تو کسی اور وقت پڑھے۔ بہتر ہے کہ ایک ہی بیٹھک میں اس ورد کو ختم کیا جائے۔ اسی طرح یہ بھی مستحب ہے کہ قبلہ رو ہو کر، آنکھیں بند کیے ہوئے،

- أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ.....(ایک سو مرتبہ).
- لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.....(دو سو مرتبہ).
- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ عِلْمِكَ.....(ایک سو مرتبہ).
- سُورَةُ الْفَاتِحَةِ.....(ایک سو مرتبہ).

سلسلہء قادریہ علیہ کے توھیباتی ورد

یہ سلسلہء قادریہ کے توھیبات ہیں، جنہیں میں نے میرے شیخ عبید اللہ قادری قدس سرہ سے حاصل کی ہیں۔ یہ سالک کو پہلی دفعہ سلسلہ میں داخل ہوتے وقت مذکورہ وظیفہ شریف کے ساتھ دی جاتی ہیں، یہ وہ لازمی ورد ہے جسے ہر حال میں جب تک سلسلہ سے منسلک رہے، پڑھنا لازم ہے۔ اور وہ توھیبات مبارکہ یہ ہیں[1]:

ذکر کے معنی کو سوچتے ہوئے اور جس کے حضور میں یہ شخص ہے ان کی عظمت کا استحضار کرتے ہوئے پڑھے۔ اگر ایسا نہ ہو پا رہا ہو تو اپنی وسعت کے مطابق کرے۔ ان اذکار کو مختلف اوقات میں بانٹ کر پڑھنا بھی درست ہے۔ اگر کسی دن یہ اذکار چھوٹ جائیں تو اگلے دن ان کی قضا لازم ہے۔ یہ اس لیے کہ کہیں نفس سستی اور لاپرواہی کا عادی نہ بن جائے، ایسا کرنے سے سالک کے نفس پر پکڑ بھی ہوگی۔ اگر سالک کو ہو سکے تو ان اذکار کو ایک دفعہ صبح اور دفعہ شام میں پڑھا کرے۔

[1] دھیان رہے کہ ان توھیبات کو پڑھنے کا بہترین وقت ظہر نماز کے بعد کا ہے۔ اگر اس وقت پڑھ نہ پاؤ تو پھر کسی دوسرے وقت میں پڑھا جائے۔ اور بہتر ہے کہ ایک ہی بیٹھک میں اس ورد کو ختم کیا جائے۔ اسی طرح یہ بھی مستحب ہے کہ قبلہ رو ہو کر، آنکھیں بند کیے

- أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ.....(ایک سو مرتبہ).
- سُورَةُ الْفَاتِحَةِ.....(بیس مرتبہ).
- آيةُ الْكُرْسِيّ .....(بیس مرتبہ).
- سُورَةُ الْإِخْلَاصِ .....(چالیس مرتبہ).

ان توصیبات کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ بَلِّغْ وَأَوْصِلْ ثَوَابَ مَا قَرَأْتُهُ وَنُورَ مَا تَلَوْتُهُ إِلَى حَضْرَةِ الْحَبِيبِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَإِلَى حَضْرَةِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الْإِمَامِ عَلِيِّ زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الْإِمَامِ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الْإِمَامِ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الْإِمَامِ مُوسَى الْكَاظِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الْإِمَامِ عَلِيِّ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ. وَإِلَى حَضْرَةِ الشَّيْخِ مَعْرُوفٍ الْكَرْخِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

ہوئے، ذکر کے معنی کو سوچتے ہوئے اور جس کے حضور میں یہ شخص ہے ان کی عظمت کا استحضار کرتے ہوئے پڑھے۔ اگر ایسا نہ ہو پا رہا ہو تو اپنی وسعت کے مطابق کرے۔ ان اذکار کو مختلف اوقات میں بانٹ کر پڑھنا بھی درست ہے۔ اگر کسی دن یہ اذکار چھوٹ جائیں تو اگلے دن ان کی قضا لازم ہے۔ یہ اس لیے کہ کہیں نفس سستی اور لاپرواہی کا عادی نہ بن جائے، ایسا کرنے سے سالک کے نفس پر پکڑ بھی ہوگی۔ اگر سالک کو ہو سکے تو ان اذکار کو ایک مرتبہ صبح میں اور مرتبہ شام میں پڑھا کرے۔

وَإِلَى حَضْرَةِ الشَّيْخِ سَرِيِ السَّقَطِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الشَّيْخِ الْجُنَيْدِ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الشَّيْخِ مُحْيِي الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الشَّيْخِ نُورِ الدِّينِ الْبِرِيفْكَانِيِّ الْقَادِرِيِّ قُدِّسَ سِرُّهُ، وَإِلَى حَضْرَةِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ الْقَادِرِيِّ، وَإِلَى حَضْرَةِ الشَّيْخِ سَيِّدْ مُحَمَّدٍ الْقَادِرِيِّ، وَإِلَى حَضْرَةِ الشَّيْخِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَادِرِيِّ، وَسَائِرَ مَشَايِخِ الطَّرِيقَةِ الْقَادِرِيَّةِ الْعَلِيَّةِ قُدِّسَتْ أَسْرَارُهُمْ الْعَزِيزَةُ، وَاغْفِرْ إِلَهِي لِعَبْدِكَ مُخْلِفِ الْعَلِيِّ الْقَادِرِيِّ وَكُنْ لَهُ كَمَا كُنْتَ لَهُمْ، آمِين.

صبح کے اذکار شریف[1]

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ اَلْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ» **(دس مرتبہ)** «الْحَمْدُ

---

(1) دھیان رہے کہ صبح کے اوراد کا بہترین وقت فجر کی نماز کے بعد کا ہے، اگر اس وقت ممکن نہ ہو پائے تو ظہر تک پڑھ لے، نیز بہتر ہے کہ ایک ہی بیٹھک میں، قبلہ رو ہو کر ان اوراد کو پڑھے، اگر یہ ممکن نہ ہو پائے تو حسب استطاعت پڑھ کر ختم کرے۔

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، حَمْدَاً يُوَافِي نِعَمَهُ وَيُكَافِئُ مَزِيدَهُ» **(ثلاث مرات)**، «رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبَّاً وَبِالْإِسْلَامِ دِيناً وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّاً وَرَسُولاً» **(ثلاث مرات)**. «سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَاءَ نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ» **(ثلاث مرات)**.

أَصْبَحْتُ وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا الْيَوْمِ، وَخَيْرِ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الْيَوْمِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ، اللَّهُمَّ أسألُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وأعوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ ما فِيهِ وَشَرِّ ما بَعْدَهُ. اللَّهُمَّ هَذَا إِدْبَارُ لَيْلِكَ، وَإِقْبَالُ نَهَارِكَ، وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ، وَحُضُورُ صَلَاتِكَ، فَاغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ. أَصْبَحْتُ وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلَّهِ، وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ، وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيهِمَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحَاً، وَأَوْسَطَهُ نَجَاحَاً، وَآخِرَهُ فَلَاحَاً، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. أَصْبَحْتُ وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَإِلَيْهِ النُّشُورُ، اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْتُ، وَبِكَ أَمْسَيْتُ، وَبِكَ حَيَاتِي وَمَوْتِي، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ، أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ عِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، أَصْبَحْتُ عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِينِ نَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَمِلَّةِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً مُسْلِماً ومَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ. «أَصْبَحْتُ يَا رَبِّ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَأَنْبِيَاءَكَ وَرُسُلَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ عَلَى شَهَادَتِي عَلَى نَفْسِي أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأُؤْمِنُ بِكَ، وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ» (چار مرتبہ). «اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ» (تین مرتبہ). اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُ لَكَ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ، وَشَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ، وَحَمَلَةُ عَرْشِكَ، وَجَمِيعُ خَلْقِكَ، أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْقَائِمُ بِالْقِسْطِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، اُكْتُبْ شَهَادَتِي بَعْدَ شَهَادَةِ مَلَائِكَتِكَ، وَأُولِي الْعِلْمِ، وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ مِثْلَ مَا شَهِدْتُ بِهِ، فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهِ. اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَإِلَيْكَ السَّلَامُ، أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا، وَأَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا، وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ. اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مُنْقَلَبِي، اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشِرْكِهِ. اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمَاً. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي. اللَّهُمَّ إِنِي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي وَعِرْضِي لَكَ فَلَا يَشْتُمُ مَنْ شَتَمَهُ وَلَا يَظْلِمُ مَنْ ظَلَمَهُ وَلَا يَضْرِبُ مَنْ ضَرَبَهُ. اللَّهُمَّ إِنِي أَسْأَلُكَ عِلْمَاً نَافِعَاً، وَعَمَلَاً مُتَقَبَّلَاً، وَرِزْقَاً طَيِّبَاً، اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنْ فَجْأَةِ الخَيْرِ وأعُوذُ بِكَ مِنْ فَجْأَةِ الشَّرِّ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. «اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ» (تين مرتبه). «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ» (تين مرتبه). يا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِكَ أَسْتَغِيثُ فَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ

وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ. لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ، مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ، أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ، أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ، فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْهِ، مَا شِئْتَ مِنْهُ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ {أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ}«اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي فإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ» **(تين مرتبه)**. «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» **(تين مرتبه)**. «بِسْمِ اللَّهِ الَّذي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّماءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ» **(تين مرتبه)**. «حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ» **(سات مرتبه)**.

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ * وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ * يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ .وَصَلَّى اللَّهُ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمَاً كَثِيراً دَائِمَاً أَبَدَاً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

شام کے وقت کے اذکار شریف[1]

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ اَلْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ» **(دس مرتبہ)**، «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، حَمْدَاً يُوَافِي نِعَمَهُ وَيُكَافِئُ مَزِيدَهُ» **(تین مرتبہ)**، «رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبَّاً وَبِالْإِسْلَامِ دِيناً وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّاً ورَسُولاً» **(تین مرتبہ)**. «سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَاءَ نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ» **(تین**

---

(1) دھیان رہے کہ شام کے وقت کے اذکار کا بہترین وقت مغرب کی نماز کے بعد کا ہے، اگر اس وقت ممکن نہ ہو تو سونے سے پہلے پہلے ختم کرے۔ اور یہ بھی مستحب ہے کہ ایک ہی مجلس میں، قبلہ رو ہو کر بیٹھ کر پڑھے اگر نہ ہو سکے تو حسب استطاعت پڑھ لے۔

مرتبه). أَمْسَيْتُ وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَخَيْرِ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ، اللَّهُمَّ أسألُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُورَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ ما بَعْدَهَا. اللَّهُمَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ، وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ، وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ، وَحُضُورُ صَلَاتِكَ، فَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ. أَمْسَيْتُ وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلَّهِ، وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ، وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيهِمَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ صَلَاحاً، وَأَوْسَطَهَا نَجَاحاً، وَآخِرَهَا فَلَاحاً، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. أَمْسَيْتُ وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ، اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْتُ، وَبِكَ أَصْبَحْتُ، وَبِكَ حَيَاتِي وَمَوْتِي، وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ عِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، أَمْسَيْتُ على فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِينِ نبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَمِلَّةِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً مُسْلِماً وما أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ. «أَمْسَيْتُ يَا رَبِّ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَأَنْبِيَاءَكَ وَرُسُلَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ عَلَى شَهَادَتِي عَلَى نَفْسِي أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّداً

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأُؤْمِنُ بِكَ، وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ» **(چار مرتبہ)**. «**اللَّهُمَّ** إِنِّي أَمْسَيْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ» **(تین مرتبہ)**. **اللَّهُمَّ** مَا أَمْسَى بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ. **اللَّهُمَّ** إِنِّي أَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ لَكَ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ، وَشَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ وَحَمَلَةُ عَرْشِكَ، وَجَمِيعُ خَلْقِكَ، أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْقَائِمُ بِالْقِسْطِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، اُكْتُبْ شَهَادَتِي بَعْدَ شَهَادَةِ مَلَائِكَتِكَ، وَأُولِي الْعِلْمِ، وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ مِثْلَ مَا شَهِدْتُ بِهِ، فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهِ، **اللَّهُمَّ** أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَإِلَيْكَ السَّلَامُ، أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا، وَأَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا، وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ، **اللَّهُمَّ** أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مُنْقَلَبِي، **اللَّهُمَّ** فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشِرْكِهِ. **اللَّهُمَّ** أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمَاً. **اللَّهُمَّ** إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي. اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي. اللَّهُمَّ إِنِي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي وَعِرْضِي لَكَ فَلَا يَشْتُمُ مَنْ شَتَمَهُ وَلَا يَظْلِمُ مَنْ ظَلَمَهُ وَلَا يَضْرِبُ مَنْ ضَرَبَهُ، اللَّهُمَّ إِنِي أَسْأَلُكَ عِلْمَاً نَافِعَاً، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً، وَرِزْقَاً طَيِّبَاً. اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنْ فَجْأَةِ الْخَيْرِ وأعُوذُ بِكَ مِنْ فَجْأَةِ الشَّرِّ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. «اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ» (تين مرتبه). «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ» (تين مرتبه). يا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِكَ أَسْتَغِيثُ فأصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِماتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِناصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ والْمَأْثَمَ، اللَّهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ، اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ. لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ، مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ، أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ، أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ، فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْهِ، مَا شِئْتَ مِنْهُ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ، إِنَّكَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ،(أَنتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ)«اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي فإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ» **(تين مرتبه)**. «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» **(تين مرتبه)**، «بِسْمِ اللَّهِ الَّذي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّماءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ» **(تين مرتبه)**، «حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ» **(سات مرتبه)**

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ * وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ * يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ.

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً دَائِماً أَبَداً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

امام نووی رحمہ اللہ کا حزب شریف [1]

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَقُولُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى دِينِي، وَعَلَى أَهْلِي وَعَلَى أَوْلَادِي، وَعَلَى مَالِي وَعَلَى أَصْحَابِي، وَعَلَى أَدْيَانِهِمْ وَعَلَى أَمْوَالِهِمْ أَلْفَ بِسْمِ اللَّهِ. اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَقُولُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى دِينِي، وَعَلَى أَهْلِي وَعَلَى أَوْلَادِي، وَعَلَى مَالِي وَعَلَى أَصْحَابِي، وَعَلَى أَدْيَانِهِمْ وَعَلَى أَمْوَالِهِمْ، أَلْفَ أَلْفِ بِسْمِ اللَّهِ. اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَقُولُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى دِينِي، وَعَلَى أَهْلِي وَعَلَى أَوْلَادِي وَعَلَى مَالِي وَعَلَى أَصْحَابِي وَعَلَى أَدْيَانِهِمْ وَعَلَى أَمْوَالِهِمْ أَلْفَ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ وَفِي اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي وعَلَى نَفْسِي وَعَلَى أَوْلَادِي، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى مَالِي وَعَلَى أَهْلِي، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ رَبِّي. بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَرَبِّ العَرْشِ الْعَظِيمِ. «بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ» **(تین مرتبہ)**.

---

(1) اس حزب شریف کو یومیہ ورد کی طرح ایک مرتبہ صبح میں فجر نماز کے بعد اور ایک مرتبہ شام میں مغرب نماز کے بعد پڑھا جائے، یہ مرید کے لیے لازمی ورد ہے جب تک مرید سلسلہ سے منسلک رہے گا تب تک اس کو کسی بھی حال میں نہ چھوڑا جائے

بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ فِي الْأَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ أَفْتَتِحُ وَبِهِ أَخْتَتِمُ، اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ، اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً، اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ، اللَّهُ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَعَزُّ وَأَجَلُ وَأَكْبَرُ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ. بِكَ اللَّهُمَّ أَعُوذُ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ غَيرِي، وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَبِّي وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَبِكَ اللَّهُمَّ أَحْتَرِزُ مِنْهُمْ، وَبِكَ اللَّهُمَّ أَعُوذُ مِنْ شُرُورِهِمْ، وَبِكَ اللَّهُمَّ أَدْرَأُ فِي نُحُورِهِمْ، وَأُقَدِّمُ بَينَ يَدَيَّ وَأَيدِيهِمْ:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ(1)اَللّٰهُ الصَّمَدُ(2)لَمْ يَلِدْ نخ وَ لَمْ يُوْلَدْ(3)وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَد(4) (تين مرتبه).

وَمِثْلُ ذَلِكَ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ، وَمِثْلُ ذَلِكَ عَنْ شِمَالِي وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ، وَمِثْلُ ذَلِكَ مِنْ أَمَامِي وَأَمَامِهِمْ، وَمِثْلُ ذَلِكَ مِنْ خَلْفِي وَمِنْ خَلْفِهِمْ، وَمِثْلُ ذَلِكَ مِنْ فَوْقِي وَمِنْ فَوْقِهِمْ، وَمِثْلُ ذَلِكَ مِنْ تَحْتِي وَمِنْ تَحْتِهِمْ، وَمِثْلُ ذَلِكَ مُحِيطٌ بِي وَبِهِمْ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ لِي وَلَهُمْ مِنْ خَيْرِكَ بِخَيْرِكَ الَّذِي لَا يَمْلِكُهُ غَيرُكَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي وَإِيَّاهُمْ فِي عِبَادِكَ وَعِيَاذِكَ وَعِيَالِكَ وَجِوَارِكَ وَأَمْنِكَ وَحِزْبِكَ وَحِرْزِكَ وَكَنَفِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَسُلْطَانٍ وَإِنْسٍ وَجَانٍّ وَبَاغٍ وَحَاسِدٍ وَسَبُعٍ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ. حَسْبِيَ الرَّبُ مِنَ الْمَرْبُوبِينَ، حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ، حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ، حَسْبِيَ السَّاتِرُ مِنَ الْمَسْتُورِينَ، حَسْبِيَ النَّاصِرُ مِنَ الْمَنْصُورِينَ، حَسْبِيَ

الْقَاهِرُ مِنَ الْمَقْهُورِينَ، حَسْبِيَ الَّذِي هُوَ حَسْبِي، حَسْبِيَ مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِي، حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، حَسْبِيَ اللَّهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ.

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ (196) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا (45) وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا(46) فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (129) **(سات مرتبہ)**.

«وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ» **(تین مرتبہ)**.

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

دائیں جانب، بائیں جانب اور اپنے آگے بغیر تھوک کے تین مرتبہ پھونک مارے

«خَبَّأْتُ نَفْسِي فِي خَزَائِنِ بِسْمِ اللَّهِ، أَقْفَالُهَا ثِقَتِي بِاللَّهِ، مَفَاتِيحُهَا لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، أُدَافِعُ بِكَ اللَّهُمَّ عَنْ نَفْسِي مَا أُطِيقُ وَمَا لَا أُطِيقُ، لَا طَاقَةَ لِمَخْلُوقٍ مَعَ قُدْرَةِ الْخَالِقِ» **(تین مرتبہ)**.

حَسْبِي اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

سلسلہء قادریہ کے اسماء سبعہ

میرے سالک بھائی! اسماء سبعہ کا عمل سلسہ ء قادریہ کے اساسیات میں سے ہے۔ ہر سالک کے لیے لازم ہے کہ وہ سلسلہ کے مراتب میں ترقی کرنے تک اس پر عمل کرتا رہے۔

اور کسی کو بھی سلسلہ قادریہ کا عہد یا بیعت نہ دے جب تک کہ اسماء سبعہ کا عمل مکمل نہ ہو جائے۔

اس پر عمل کرنے کا طریقہ: ان میں سے پہلے اسم کے ساتھ اس عمل کو شروع کرے، اور پہلے دن کتنی مرتبہ پڑھتا ہے اس کا حساب کرے، پھر دوسرے دن اور تیسرے بھی اسی کی متابعت کرے یہاں تک کہ پہلا اسم مکمل ہو جائے۔ پھر بقیہ اسماء بھی اسی طرح مکمل کرے یہاں تک کہ تمام اسماء مکمل ہو جائیں۔

تمام اسماء کے مکمل ہونے کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) 1 (لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (2) وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (3) وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ (4) وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (5) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ(6))اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (1) اللَّهُ الصَّمَدُ (2)لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (3) وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ(4))پڑھے۔ جب تم نماز پوری کر لو تو سلام کے بعد خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ رب العزت کے حضور دونوں ہاتھوں کو اٹھاؤ، اور اس کی عظمت و قدرت کو مستحضر رکھتے ہوئے یہ کہو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْتَرِي مِنْكَ نَفْسِيَ:(جس نفس کو تم نے مکمل کیا ہے اس کا یہاں نام لیں) ایک لاکھ مرتبہ ذکر پڑھتے ہوئے:(ذکر خاص پڑھا جائے گا) فَتَقَبَّلْ مِنِّي بِقَبُولِ حَسَنٍ، إِنَّكَ وَلِيُّ ذَلِكَ وَالْقَادِرُ عَلَيْهِ.

مرید کے لیے بہتر ہے کہ جتنا ہو سکے اتنا جلد اس کو مکمل کر لے۔ اور دھیان رہے کہ زیادہ سے زیادہ مدت چھ ماہ کی ہے اور کم از کم اکیس (21) دن۔ مدت جتنی کم ہو گی نفع اتنا ہی زیادہ ہو گا۔ ذکر کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے پڑھا جائے۔ اور اسماء سبعہ جس کو ہم نے اپنے شیخ سے لیا ہے وہ یہ ہیں:

نفس کا نام	نفس کے ساتھ مخصوص اسم	اسم کی تعداد
النَّفْسُ الْأَمَّارَةُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهْ	ایک لاکھ مرتبہ
النَّفْسُ اللَّوَّامَةُ	اللَّهْ	ایک لاکھ مرتبہ
النَّفْسُ الْمُلْهَمَةُ	هُوْ	ایک لاکھ مرتبہ
النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	حَقْ	ایک لاکھ مرتبہ
النَّفْسُ الرَّاضِيَةُ	حَيْ	ایک لاکھ مرتبہ
النَّفْسُ الْمَرْضِيَّةُ	قَيُّوْمْ	ایک لاکھ مرتبہ
النَّفْسُ الْكَامِلَةُ	قَهَّارْ	ایک لاکھ مرتبہ

شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ کی وصیت

میرے مرید بھائی یہ دھیان میں رکھو: یہ وصیت امام طریقت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی ہے، یہ وہ عظیم ترین وصیت ہے جس کو شیخ رحمہ اللہ نے اپنے بیٹے شیخ عبد الوھاب رحمہ اللہ کو انتقال سے پہلے کی تھی۔ یہ ہر سالک کے لیے مشعل کی طرح ہے جو اس کے راستہ کو منور کرتی ہے۔ پس اس کو یاد کرلو اور اس پر عمل پیرا ہو جاؤ، کیونکہ اس میں خیر، نور اور برکت ہے۔ اور وہ وصیت ہے:

شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اے میرے بچے یہ جان لو (اللہ رب العزت ہمیں، تمھیں اور تمام مسلمانوں کو اس کی توفیق دے) کہ میں تمہیں اللہ کے تقوی کی اور اس کی اطاعت کی، شریعت کو لازم پکڑنے کی اور اس کے حدود کی حفاظت کی وصیت کرتا ہوں،

اور یہ بھی جان لو اے میرے بچے (اللہ رب العزت ہمیں، تمھیں اور تمام مسلمانوں کو اس کی توفیق دے): ہمارا یہ راستہ کتاب سنت اور سلامت صدر، جود و سخاوت، جفا سے پرہیز کرنے، تکلیف کو دور کرنے، دوسروں کی غلطیوں کو درگزر کرنے پر مبنی ہے، اور میرے بچے میں تمھیں فقر اختیار کرنے، بڑوں کی عزت کی پاسداری کرنے، بھائیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے، چھوٹوں اور بڑوں کے ساتھ نصیحت سے رہنے، دینی باتوں کے علاوہ جھگڑوں کو ترک کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

اے میرے بچے یہ بھی جان لو (اللہ رب العزت ہمیں، تمھیں اور تمام مسلمانوں کو اس کی توفیق دے) کہ فقر کی حقیقت یہ ہے کہ تم اپنی طرح کے شخص کے محتاج نہ بنو اور غنی کی حقیقت یہ ہے کہ اپنے طرح کے شخص سے بے نیاز ہو جاؤ۔ تصوف کا حال یہ ہے کہ سنی سنائی باتوں کو نہ مانے، اگر کسی فقیر کو دیکھو تو پہلے ہی علم مت بانٹو پہلے نرمی سے بات شروع کرو کیونکہ علم اس کو وحشت میں ڈال دے گا اور نرمی مانوس کریگی۔

اے میرے بچے یہ بھی جان لو (اللہ رب العزت ہمیں، تمھیں اور تمام مسلمانوں کو اس کی توفیق دے) کہ تصوف آٹھ باتوں پر مبنی ہے: **اول**: سخاوت، **دوسری**: رضا، **تیسری**: صبر، **چوتھی**: اشارہ، **پانچویں**: غربت، **چھٹی**: اون کا پہننا، **ساتویں**: سفر، **آٹھویں**: فقر۔ سخاوت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے ہے، رضا حضرت اسحاق علیہ السلام کے لیے ہے، صبر حضرت ایوب علیہ السلام کے لیے ہے، اشارہ حضرت زکریا علیہ السلام کے لیے ہے، غربت (پردیسی) حضرت یوسف علیہ السلام کے لیے ہے، اون کا پہننا حضرت یحیی علیہ السلام کے لیے ہے، سیاحت حضرت عیسی علیہ السلام کے لیے ہے، اور فقر اللہ کے رسول سیدنا شفیعنا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے۔

اے میرے بیٹے تم پر لازم ہے کہ تم مالداروں سے ملو تو خودداری سے اور غریبوں سے ملو تو سادگی کے ساتھ ملا کرو اور اخلاص کو لازم تھامو، وہ یہ ہے کہ مخلوق کے دیکھنے کو نظر انداز کر کے خالق کی نگاہ کا خیال کرو، کسی سبب کے عدم حصول میں خدا کو ذمہ دار مت ٹھہراؤ بلکہ ہر حال میں اللہ کے ساتھ تواضع کا معاملہ کرو، اور اپنے بھائی کا حق قرابت داری، مودت یا دوستی کی بناء پر ضائع مت کرو۔

اور تمھیں تین باتوں پر فقراء کی خدمت کرنی ہے: ایک: تواضع، دوسرا: حسن خلق، تیسرا: نفس کی صفائی۔ اپنے نفس کو ماردو یہاں تک کہ وہ زندہ ہو جائے۔ اللہ کے قریب وہ لوگ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہیں، اور اعمال میں افضل عمل اپنی تنہائی کو اللہ کے سوا اور کی طرف پلٹنے سے حفاظت کرنا ہے۔ اور تم پر لازم ہے کہ اگر تم فقراء کے ساتھ رہو تو حق اور صبر کی وصیت کے ساتھ رہو۔ تمھیں دنیا کی دو چیزیں کافی ہیں: ایک فقیر کی صحبت دوسرا ولی کا احترام۔ اور یہ بھی جان لو بیٹا کہ فقیر اللہ کے سوا کسی چیز کا محتاج نہیں ہوتا ہے اور یہ بھی جان لو بیٹا کہ تم سے جو چھوٹے ہیں ان پر تسلط تمہاری کمزوری ہے اور تم سے جو بڑے ہیں ان پر تسلط فخر کی علامت ہے۔ نیز فقر اور تصوف دونوں سنجیدہ امور ہیں انہیں کسی مزاق سے خلط ملط مت کرنا۔

شیخ محمود جلیلی موصلی قادری رحمہ اللہ کی وصیت

شیخ محمود جلیلی موصلی قادری قدس سرہ نے شیخ نور الدین بریفکانی قادری قدس سرہ کو وصیت کرتے ہوئے کہا:

میں تمھیں وصیت کرتا ہوں: اللہ کے تقوی کی، اس کی اطاعت کی، شریعت مبارکہ کے آداب کی پابندی کی اور اس کے حدود کی پاسداری کی۔ اللہ رب العزت نے کہا ہے: " وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ کہ جو اللہ کے حدود پار کرتے ہیں پس وہی لوگ ہیں ظالم۔

اور میں تمھیں شریعت مطہرہ کے عزائم پر عمل پیرا رہنے کی وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے: "وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور یہ کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو اس پر چلو اور دوسری راہوں پر نہ چلو ورنہ وہ راہیں تمہیں اس کے راستے سے جدا کر دیں گی۔ تمہیں یہ حکم فرمایا ہے تا کہ تم پرہیز گار ہو جاؤ۔

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ دنیا کی طرف مائل ہونے اور اسکی محبت میں فریفتہ ہونے سے باز رہو کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے:" فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ" یعنی تمھیں دنیوی زندگی ہر گز دھوکہ میں نہ ڈالے۔

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں رضا کی، حلال اگرچہ کم ہو اس پر قناعت کرنے کی۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے{ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً-فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ-اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ} یعنی " بھلا دیکھو تو وہ جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنالیا اور اللہ نے اسے علم کے باوجود گمراہ کر دیا اور اس کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تو اللہ کے بعد اسے کون راہ دکھائے گا؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟" نیز اللہ کا فرمان ہے:{ وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ} یعنی:" اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے"

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں عزلت اختیار کرنے اور لوگوں سے میل رکھنے سے پرہیز کرنے کی سوائے کسی دینی مصلحت کے کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:{ شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا} یعنی:" آدمیوں اور جنوں میں کے شیطان کہ ان میں ایک دوسرے پر خفیہ ڈالتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کو"

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں دنیوی وسوسوں کو اور اس کے باطل فاسد غفلت میں ڈالنے والے افکار سے کنارہ کش ہونے کی جن میں کوئی منفعت نہیں ہے۔

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں ہمیشہ اللہ رب العزت کے مراقبہ کی، کہ اللہ تعالی نے فرمایاہے:{ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ-اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ} یعنی:"اور ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ان کی جانیں بھلا دیں، وہی نافرمان ہیں"۔

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں اللہ پر کامل اعتقاد رکھنے کی کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:{ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ} یعنی:"اور اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو"۔ اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں: ماسوی اللہ سے زھد اختیار کرنے کی کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:{ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ-وَ يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ-وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ(36)وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ-اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ} یعنی:"کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں اور تمہیں ڈراتے ہیں اس کے سوا اَوروں سے اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کی کوئی ہدایت کرنے والا نہیں اور جسے اللہ ہدایت دے اُسے کوئی بہکانے والا نہیں کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا نہیں ؟۔

اور میں تمھیں وصیت کرتا کہ جب تکلیفوں کا سامنا ہو تو صبر کا دامن تھامے رکھو کہ اللہ تعالی نے کہاہے:{ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ} یعنی:"ور اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے"۔

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ طہارت و توبہ پر اور اپنے پچھلے گناہوں پر ندامت کرتے ہوئے سونے کی کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:{ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ} یعنی:"اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔"

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ ہمیشہ اپنے گریبان میں جھانک کر اپنے نقصان دیکھتے رہنے کی کہ اللہ تعالی فرماتا ہے:{ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ-هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى} یعنی:"تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتاؤ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیز گار ہیں"۔

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ کبھی کوئی تکلیف پہنچے تو اپنے نفس کے لیے انتقام نہ لینے کی کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے:{ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ-اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ} یعنی:" تو جس نے معاف کیا اور کام سنوارا تو اس کا اجر اللہ پر ہے، بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

اور میں تمھیں وصیت کرتا ہوں تمام دینی امور کے اہتمام کی، غفلت سے جاگنے اور ہوشیار رہنے کی، اور ہر وہ بات جس میں خیر اور اللہ کی رضا ہو اس پر عمل کرنے کی، کیونکہ وہ بات کبھی تمہاری نگاہوں میں معمولی ہو گی اور اللہ کے یہاں وہی عظیم بات ہو گی۔ کہ اللہ تعالی نے فرمایا:{ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ} یعنی:"اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے"۔

شیخ نور الدین بریفکانی قادری قدس سرہ کا مریدین کے لیے رسالہ

تمام تعریفیں اس خدائے ذو الجلال کے لیے کہ جس کی طرف چلنے والا مالک بنا اور جو اس کے سوا کسی اور کی طرف بڑھا وہ ہلاک ہوا، اور جس نے اس کا مراقبہ کیا اس نے اس کو پایا اور جس نے اس سے غائب ہوا وہ اس کو کھویا، اور جس نے اپنے نفس کا محاسبہ کیا وہ اس سے خوف

کھایا اور جس نے غفلت برتی وہ اسے بھول بیٹھا۔ اور صلاۃ وسلام نازل ہو مخلوق میں افضل ترین اور اکمل ترین شخصیت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جنہوں نے حق کی راہ میں اتنی کوشش کی کہ باطل کا صفایا کر دیا، اور تمام امور کو قرآن کے احکام کی طرف لوٹایا۔ خدا کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں تمام انبیاء ومرسلین پر، ملائکۂ مقربین پر، اور تمام اللہ کے نیک بندوں پر، اور اللہ کی رحمت وبرکت اور اسکی مغفرت نصیب ہو تمام مسلمانوں کو۔ اس کے بعد:

بات یہ ہے کہ یہ مریدین اور طالبین کے لیے مختصر رسالہ ہے، جسے وہ اپنے ساتھیوں کے لیے لکھا کرتے تھے جو کہ منجیات اور مہلکات پر مشتمل ہے، جو اپنے نفس پر قابو کا اہتمام کرتا ہے اس کے لیے اس کو یاد کرنا اور عمل پیرا ہونا ضروری ہے، کیونکہ اسی میں نجات اور کامیابی ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے مومن بندے! اپنی ہر صبح اور شام بلکہ تمام اوقات میں اللہ کا ذکر کرنے والا بندہ بن جا، اس کا مراقبہ کرنے والا، اس کے غضب سے خوف کھانے والا، اس کی ناراضگی سے بچنے والا، اس کی نافرمانی سے دور رہنے والا بندہ ہو جا۔ جہنم کے سانپوں، بچھوؤں اور بھیڑیوں کو یاد کر۔ اگر تم لوگوں میں بیٹھو تو کم گفتار رہو، نہ خوب ہنسو اور نہ ملال زدہ رہو، نہ متحرک نہ ہشاش وبشاش اور نہ ساتھیوں میں مشغول رہو، اور نہ اللہ کے ذکر کے سوا کسی اور بات میں راغب رہنا۔ بخیل، متکبر، حقد رکھنے والا، غصیلا، ہلکا یا فصیح بات پر تعجب خیز، تکلف سے سجیلا کلام کرنے والا، یا واضح لفظ پر اور تشریح کرنے والا مت بنا کر۔ جس نے تجھ سے برا سلوک کیا تو بھی اسی طرح کا

اس سے برتاؤ مت کرنا، اور نہ کسی کی مذمت میں، یا مدح میں یا کسی پر طعنہ کستے ہوئے غیبت ونمیمت چغلی میں مت پڑ جانا۔ بلکہ خشوع وہیبت اور خاموشی اختیار کیے ہوئے ہر وقت اللہ کے ذکر میں مشغول رہا کر۔ جب چلنے لگو تو عاجزی کے ساتھ چلا کرو نہ کہ اکڑ کر، تکبر وگھمنڈ سے۔ اگر تمھیں آگے کیا جائے تو آگے بڑھ جاؤ، یوں ہی اگر تم پر آگے بڑھا جائے تو اس سے بھی راضی ہو جاؤ، اگر تمھاری تعریف کی جائے تو اس پر اتراؤ مت، اور اگر تمھیں گالی دی جائے تو اس پر بھڑ کو مت۔ لوگوں کے ساتھ مہربان اور نرم مزاجی اختیار کرو۔ بھلائی کی طرف بلاتے ہوئے خود بھی کیا کرو، برائی سے روکتے ہوئے خود بھی رکا کرو۔ اپنے گناہوں پر نظر رکھو اور اپنے عیوب سے بچا کرو۔ اپنے عمل کو گہرا کرو اور توبہ کی تجدید کرتے رہو، دن ورات توبہ واستغفار کرتے رہو۔ کثرت سے قرآن کی تلاوت اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھا کرو۔ اللہ رب العزت نے اپنی کتاب میں ایک جامع وصیت فرمائی ہے:{ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ}یعنی:"اور بیشک تاکید فرمادی ہے ہم نے ان سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور تم کو کہ اللہ سے ڈرتے رہو"۔ پس متقی شخص اللہ کے احکام کی پیروی کرتا ہے اور اس کی منہیات سے باز رہتا ہے، اپنے رب کو کبھی نہیں بھولتا اور کبھی کبھی اپنی قبر اس کی تاریکی، تنہائی، بچھو اور سانپ اور کبھی کبھی اس میں گزاری جانے والی لمبی مدت کو یاد کرتا رہتا ہے۔{ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ}یعنی"اس دن میں اسی کی طرف رجوع کرے گا جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار سال ہے"۔ کہ اس وقت نہ نیند آئے گی اور نہ اونگھ۔ کبھی کبھی جہنم پر سے گزرنے کو یاد کرتا ہے کہ جو اونٹ کے ڈھلان کی طرح ہو گا، کبھی کبھی جہنم اور زمہریر کے گڑھوں میں گر جانے کا خوف کھاتا ہے، کبھی کبھی اپنے

گزرے ایام پر روتا ہے، کبھی کبھی اپنے ایام غفلت پر، گناہوں میں گزرے زمانہ پر، ان ایام کی نادانی پر افسوس کرتا ہے۔ اپنے خوف کا سامنا آہ وبکا سے، اپنی حسرتوں اور غموں سے کراہتے ہوئے کرتا ہے۔ اور کبھی کبھی علماء کی کتابیں جو امت کی ہدایت اور راہ رحمت کی طرف دعوت میں لکھی گئی کتابوں کا مطالعہ کرتا ہے، کبھی کبھی قبروں کی زیارت کرتا ہے اور بوسیدہ جسموں، گلی ہوئی ہڈیوں اور بکھرے ہوئے جوڑوں کے بارے میں سوچتا ہے، جس سے وہ غفلت میں پڑنے اور نڈر ہونے سے عبرت حاصل کرتا ہے اور ڈر وملال کے ایام کے لیے تیاری کرتا ہے۔{ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ(88)اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ}یعنی" جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت دل لے کر"۔ پس رحمتیں نازل ہوں سیدنا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور ان تمام پر جنہوں نے احسان کے ساتھ ان کی پیروی کی، والحمدللہ رب العالمین۔

شیخ نورالدین بریفکانی قادری قدس سرہ کی وصیتوں میں سے:

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: دھیان رہے کہ ہماری یہ طریقت زیادہ تر خلوت پسندی پر، اور اللہ کے واجب حقوق اور مستحب باتیں جیسے قیام اللیل، جمعرات و پیر کے روزہ، زیارت قبور(تاکہ اہل قبور سے عبرت حاصل کریں، ان کے لیے ایصال ثواب کریں اور سوچ وبچار کریں) نماز ضحی، اوابین وتر، تہجد اور دیگر سنتوں کی ادائیگی پر موقوف ہے۔

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: اے مومن بندے! صبح شام بلکہ ہر وقت اللہ کے ذکر میں، اس کے مراقبہ میں، اس کے غصہ سے خوف کھاتے ہوئے، اس کی ناراضگی سے بچتے ہوئے، اس کی نافرمانی سے دور جہنم وہاں کے سانپ، بچھو اژدھوں کو یاد کرنے میں مشغول رہا کر

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: تم غیروں کے ساتھ کھلے دل سے نہ ملا کرو اس کو استغفار کے پانی سے پاک کرو، ان نجاستوں کو عاجزی اور انکساری کی مٹی سے صاف کرو، اپنے دل کو اللہ کے سوا کسی اور کی طرف نہ جھکاؤ، اور اپنی عاجزی اور انکساری سے خدا کے سوا کسی کے آگے مت جھکو، پس دل کے لیے صرف ایک رخ ہے جب بھی وہ اس کی طرف متوجہ ہو گا وہ دوسروں سے چھپ جائے گا؛ لہذا اپنے دل کو حقیقی قبلہ کی طرف موڑ دو۔ اور احسان کے مقام کا مشاہدہ کرو تو تم سرور اولاد عدنان کے احوال کو دیکھ پاؤ گے اور اللہ رب العزت کے بندے بن جاؤ گے۔ اپنی تنہائی کی نمازوں کو صحیح کرو، لوگوں سے بے نیاز ہو جاؤ، تمہارا قیام اطاعت میں استقامت، تمہارا رکوع اسکی عظمت کے آگے خضوع اختیار کرتا ہوا اور تمہارا سجدہ اسکی حضوری میں فنا ہو جائے اور تم خود عالم سے لاتعلق ہو جاؤ۔

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: میں تمھیں اللہ کے تقوی اور اسکی اطاعت کی وصیت کرتا ہوں کہ جو اپنے رب سے تقوی اور اسکی اطاعت میں دوام اختیار کرے گا اور اس میں مخلص ہو گا تو وہ بروز قیامت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل و اصحاب، علماء، اولیاء اور مقربین رضی اللہ عنہم کے ساتھ رہے گا۔ وہ جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، محشر اور حساب کے دن جس کی مدت پچاس ہزار سال کی سی ہو گی اور جو سخت دن ہو گا، اس دن کا عذاب سخت عذاب ہو گا، ان سب سے نجات پا جائے گا۔

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: میں تمھیں اللہ سے تقوی اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں، تقوی اللہ سے محبت، اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا، اس کے انتقام اور غصہ سے خوف کھانے کا نام ہے۔ اور میں تمھیں ہمیشہ اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے کی وصیت کرتا ہوں کہ اس کا ذکر

محفوظ قلعہ اور شیاطین کے شکنجوں سے حفاظت کا ذریعہ ہے، بلند درجات اور تقرب کا ذریعہ ہے، دل کی روشنی اور روح کی تازگی ہے تنہائی کی شادمانی، نفس کی موت اور عقل کا کمال ہے۔

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: میں تمھیں قرآن کی تلاوت کی وصیت کرتا ہوں؛ کیونکہ وہ بہترین شفاعت کرنے والا، عمدہ بدلہ دینے والا اور مرشد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو قرآن کی خدمت میں رہے گا، اس کا لازما احترام کرے گا اور اس پر عمل پیرا رہے گا اس شخص کے لیے آسمانوں اور زمینوں کے فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: میں تمھیں اللہ کے تقوی اور اطاعت کی وصیت کرتا ہوں، نیز اس کے ذکر، شکر اور مراقبہ پر دوام پکڑنے کی اور سلف الصالحین کی راہ چلنے کی بھی وصیت کرتا ہوں کہ جو شخص ان کی متابعت کرے گا وہ سیدھی راہ پر گامزن رہے گا اور پاک نفس اور صاف دل پائے گا۔

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: جو شخص اپنے استاد کو "کیوں؟" کہا، وہ کامیاب نہ ہو گا یعنی جو شخص استاد کے اشاروں پر عمل نہیں کرے گا وہ کبھی کامیاب نہیں ہو گا، مطلب وہ اپنا مقصد نہیں پاسکے گا اور جو استاد کی بات مانے گا اس کا حشر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو گا؛ کیونکہ استاد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وارث ہے اور وہ اپنے سے تمھیں کچھ نہیں کہتا بلکہ وہی پہنچاتا ہے جس کا حکم دیا گیا ہے اور جس سے منع کیا گیا ہے۔

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: قوم کی کتابوں کا مطالعہ انوار و معارف کے سمندر ہیں، جو ان کے آثار سے ناواقف رہا اور ان سمندروں سے چلو نہ بھرا اس نے کمالیت کی بو نہیں سونگھی، کیونکہ انھیں کے لیے حقیقی پاک زندگی ہے، وہی لوگ ہیں جن کے پاس بیٹھنے والا نامراد نہیں

ہوتا تو پھر وہ اپنے ساتھی اور محبت کرنے والے کو ضائع کر سکتے ہیں؟ خدائے ذوالجلال ان تمام سے اور ہم سے اور ان سے محبت رکھنے والوں سے ان کی برکت سے راضی ہو جائے۔

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: اس سلسلہ کی اہم ترین بات مسلمانوں سے محبت کرنا ہے چاہے وہ گنہگار ہوں یہ ظالم ہوں یا کچھ اور نافرمانی میں مبتلا ہوں یا کبیرہ گناہوں میں ملوث، کیونکہ ان سے اسلامی بھائی چارگی ثابت ہے۔ ہاں مگر ان کے اصلاح اور گناہوں سے باز آنے کی امید رکھتے ہوئے ان سے ظاہری طور پر بغض وعداوت ظاہر کی جاسکتی ہے، مگر دل اس ناپسندیدگی کے اظہار کے وقت بھی شفیق ومہربان رہے۔

آپ قدس اللہ سرہ نے کہا: اے میرے بھائی! اگر انسان مرشد اور شیخ عارف کی تلاش میں مشرق سے مغرب تک بھی گھوم آئے، جب تک وہ ان صفات سے متصف نہ ہو گا تب تک وہ انھیں نہ پائے گا اور اولیاء کو دیکھنے میں کامیاب نہ ہو گا یہاں تک کہ وہ ان آداب پر عمل پیرا نہ ہو جائے۔

خاتمہ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، اما بعد: اللہ تعالی کے فضل سے میں نے اس مبارک کتابچہ کو بتاریخ 03/ ماہ ذوالحجہ سن 1443ھ بموافق 02/ جولائی 2022م بروز ہفتہ کو مکمل کیا۔ اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ اس کتابچہ کو تمام سالکین کے لیے نفع بخش بنائے، اور خالص اللہ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنا کر شرف قبولیت سے نوازے۔ وہی ولی اور تمام باتوں پر قادر ہے۔ اے اللہ ان

تمام باتوں کو ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی تمام باتوں کو سننے اور جاننے والا ہے۔ اور ہمیں مغفرت عطا فرما بیشک تو ہی توبہ قبول فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور ہمیں نفع بخش معرفت عطا فرما بیشک تو ہی تمام باتوں پر قادر ہے اے تمام عالموں کے پروردگار۔وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجمَعين، وَالْحَمْدُ للَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

سجادہ نشین وخادم طریقہ قادریہ علیہ

زین الدین مخلف بن یحیی علی حذیفی قادری حسینی

کتاب کے مشمولات کی فہرست

مقدمہ ..... ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.

طریقہ قادریہ علیہ کے شیوخ کا سلسلہ ..... ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.

ہمارے سلسلہ کے مرید کے لیے اہم اعمال اور وظائف... ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.

سلسلۂ قادریہ علیہ کے یومیہ وظائف ..... ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.

سلسلۂ قادریہ علیہ کے توھیباتی ورد ..... ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.

صبح کے اذکار شریفہ 9

شام کے اذکار شریفہ 17
امام نووی کا حزب شریف 22
طریقۂ قادریہ کے اسماء سبعہ ..... ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.
شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ کی وصیت 25
شیخ محمود جلیلی قادری موصلی رحمہ اللہ کی وصیت . ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.
شیخ نور الدین بریفانی قادری قدس سرہ کا مریدین کے لیے رسالہ ..... ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.
شیخ نور الدین بریفانی قادری قدس سرہ کی وصیتوں میں سے ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.
خاتمہ..... ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.
کتاب کے مشمولات کی فہرست .. ERROR! BOOKMARK NOT DEFINED.

خلاصۂ مہمہ

یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس میں میں سلسلہ قادریہ علیہ سے پہلی دفعہ منسلک ہونے والے مرید کے لیے اوراد اور عام وظائف کے ساتھ دیگر اہم ترین اذکار کو بیان کروں گا جو کہ زندگی بھر کے لیے لازم ہیں۔ اسی طرح پھر میں اس کتابچہ میں ان حزبوں اور دعاؤں کا ذکر کروں گا جن پر بھی

زندگی بھر عمل پیرا رہنا مرید پر واجب ہے۔ پھر میں ان اعمال اور وظائف کو ذکر کروں گا جو اس سلسلہ کے ملتزمات میں شامل ہیں مثلاً وہ امور جن کا اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیا ہے، اور وہ باتیں جن کا حکم اور جن کی ترغیب سنت مبارکہ میں وادر ہوئی ہے، اور ان کے بغیر مرید اس سلسلہ سے وابستہ ہی نہیں ہو سکتا ہے۔ اللہ رب العزت اس سلسلہ کے تمام سادات اور مشائخ سے راضي ہو جائے آمین۔

مخلف علی قادری حسینی۔

سلسلة إصدارات

دار النور القادرية لعلوم التصوف وتراث آل البيت

الخلاصة الهامة

رسالة مختصرة أبين فيها الأوراد والوظائف العامة للمريد في أول سلوكه في طريقتنا القادرية العلية، مشتملة على الورد العام للطريقة، والذي يعتبر أهم الأوراد وأوجبها على السالك، وهو الورد اللازم له مدى الحياة، ثم أبين فيها أهم الأحزاب والأدعية الواجب على المريد العمل بها، وهي كذلك لازمة للمريد مدى الحياة، ثم أبين أهم الأعمال والوظائف الواجب على كل سالك في هذه الطريقة أن يلتزم بها، وذلك بما أمره الله سبحانه وتعالى بها، وما جاء الأمر بها والحث عليها في السنة الشريفة، وبدون هذه الأوراد لا يكون المريد سالكاً في هذه الطريقة رضي الله عن مشايخها وسادتها أجمعين.

خلف العالي القادري الحسني

جميع الحقوق محفوظة

دار النور القادرية للنشر والتوزيع
الجمهورية العربية السورية - دمشق
٠٠٢٠١٢٠٤١٩٣٦٢٣ - ٠٠٢٠١١١٧٦٢٠٣٢٧